

سوال

جواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قیامت کے دن لوگ اپنی قبروں میں سے کس طرح اٹھیں گے۔ انبیاء اقطاب اور ابدال کس طرح اٹھیں گے۔ اور سب سے پہلے کس کو باس پٹنایا جائے گا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

ان کی ریڑھ کی ہڈی سے دوبارہ پیدا فرمائے گا۔ اس سے لوگ ٹھیک اپنی شکل و صورت میں اسی طرح پیدا ہوں گے۔ جس طرح دانے سے کھیتی اور ٹھکلی سے کچھ پیدا ہوتی ہے۔ پھر وہ اپنی قبروں سے برہنہ پاؤں۔ برہنہ جسم اور محتون حالت میں اس طرح نکلیں گے گویا بکھری ہوئی ہڈیاں ہوں یا بکھرے ہوئے پٹا

﴿٢٨٦﴾٣٤٤

برہنہ پاؤں برہنہ جسم اور غیر محتون حالت میں اٹھائے جائو گے! پھر آپ ﷺ یہ آیت تلاوت فرمائی :

﴿١٠٤﴾... سورة الانبياء

پہلے پیدا کیا تھا۔ اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے۔ (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) ہم پر لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔"

یامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو باس پٹنایا جائے گا۔ اور میرے ساتھیوں میں سے کچھ لوگوں کو بائیں جانب لے جایا جائے گا۔ تو میں کہوں گا۔ "یہ تو میرے ساتھی ہیں" تو مجھ سے کہا جائے گا کہ یہ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔ تو میں بھی نیک بندے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کی

نشد عظیم شہیدانہ دُستِ فہم... ١١٧۔ سورة المائدة

یا ان میں رہا ان (کے حالات کی) خبر رکھتا رہا۔۔۔"

صحیحین میں نبی کریم ﷺ کی حدیث یہ بھی ہے کہ :

﴿٢٤١٢﴾

مت کے دن بے ہوش ہوں گے۔ اور سب سے پہلے میری زمین شق ہوگی۔"

، یہ سب بھی ہے کہ آپ نے فرمایا :

﴿٤٦٣٨﴾

دن بے ہوش ہوں گے۔ اور میں بھی بے ہوش ہو جائوں گا۔ اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا۔ ان دونوں حدیثوں کی تحقیق کے لئے "شرح عقیدہ طحاوی" کا وہ مقام جہاں امام عطاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کے قیامت کے دن کے حالات کو بیان فرمایا ہے۔

هذا ما عهذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم